29 جنوری 2014ء

اسٹیٹ بینک نے زرعی مالکاری کے نظر ثانی شدہ محتاطیہ ضوابط جاری کردیے

اسٹیٹ بینک نے نظر ثانی شدہ محتاطیہ ضوابط (Prudential Regulations) برائے زرعی مالکاری جاری کردیے ہیں۔ ان کا مقصد کاشتکار برادری کو باضابطہ مالکاری تک رسائی میں مزید سہولت دینا اور کاشتکاروں کے لیے مالکاری کے ضوابطی ڈھانچے کو بدلتے ہوئے کاروباری ماحول سے ہم آہنگ کرنا ہے۔

نظر ثانی شدہ ہدایات میں بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ مالی استحکام اور بینکوں کے انتظام خطرہ (risk management) پر سمجھوتا کیے بغیر مستحکم اور مارکیٹ پر مبنی پالیسیاں اور طور طریقے تشکیل دیں تاکہ شعبہ زراعت کو قرضوں کی فراہمی بہتر بنائی جاسکے۔

نظر ثانی شدہ ضوابط میں دیگر امور کے علاوہ بینکوں کو لازم کیا گیا ہے کہ زرعی مالکاری کی جامع پالیسیاں مرتب کریں جن میں دوررس اہمیت کے وسیع پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہو۔ ان پہلوؤں میں قرضوں کا بندوبست، تقسیم اور نگرانی کے طریقہ ہائے کار، زرعی مالکاری کے لیے مختص شعبوں کا، جن میں زرعی مالکاری کے مستند ماہرین موجود ہوں، قیام وانتظام اور مناسب سطح پر قرضوں کی منظوری کے لیے اختیارات سونپنے کا عمل شامل ہیں۔ مزید برآں، اطلاعاتی مشکلات کو کم سے کم کرکے قرضوں کے نظم وضبط اور قرض دینے کی محتاط روایات کو تقویت دینے کی خاطر تمام زرعی قرضوں کے لیے سی آئی بی رپورٹ لازمی رہی ہے۔ ریوالونگ کریڈٹ اسکیم کے تحت فصل کے پیداواری قرضوں کی واپسی میں کاشتکار برادری کو ان کے فصل کے دورانیے کی بنیاد پر سہولت دینے کی خاطر اب بینکوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر ربیع اور خریف کی فصل کی کٹائی کے بعد سال کے دوران استعمال کردہ قرضے کی واپسی کو کم از کم 50 فیصد رقم پر مشتمل دو مراحل میں تقسیم کردیں۔

محتاطیہ ضوابط میں اسلامی زرعی مالکاری کا احاطہ بھی کیا گیا ہے جس کے تحت بینکوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی کہ وہ شریعت سے ہم آہنگ طریقوں کے تحت کاشتکار برادری کی مالی ضروریات پوری کرنے کے لیے مصنوعات تشکیل دیں اور متعارف کرائیں۔ ان ضوابط پر نظر ثانی متعلقہ فریقوں سے مشاورت کے بعد کی گئی ہے، ان میں زرعی ویلیو چین کے اندر بینکوں کی جانب سے انجام دی جانے والی مختلف سرگرمیوں کی محتاط روایات کو شامل کیا گیا ہے اور یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔

☆☆☆